Humble Thyself

Spoken By:

Rev. William Marrion Branham

فروتن بنیں

فرمودہ از:

ولیم میرئین برنہم

ناشرین:

اینڈ ٹائم میسج بیلیورز پاکستان

www.endtimemessage.net / jabran.gill@gmail.com

WhatsApp: 0044 7444900137

پیغام۔۔۔۔۔۔۔۔۔فروتن بنیں

واعظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مقام۔۔۔۔۔۔۔۔۔جیفرسن انڈیانا۔یو۔ایس۔اے

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔14 جولائی 1963ء بوقت شام

مترجم۔۔۔۔۔۔۔۔جبران گل

(حزقی ایل مسیح/رامیش جاوید)

کمپیوٹر کمپوزنگ۔۔۔عامر بھٹی/سرور مسیح

پروف ریڈنگ۔۔۔خرم سموئیل

نظرثانی۔۔۔۔۔۔رفیع گل

اشاعت۔۔۔۔۔۔اگست 2020ء

Humble Thyself

فروتن بنیں

1 [بھائی نیول بھائی برینہم کو دعوت دیتے ہیں-ایڈیٹر] اوہ، بھائی، آپ کو ماننا پڑے گا کہ یہ چونکا دینے والی بات ہے، میں تو محض ایک اعلان کرنا چاہوں گا۔''میں کسی بات کے متعلق سوچ رہا تھا، آیئے یہاں سے اس کو پڑھتے ہیں''۔[بھائی برینہم اور جماعت ہنستے ہیں]

2 یقیناً میں جب بھی یہاں آتا ہوں تو بہت خوش ہوتا ہوں۔ جتنے ہم یہاں پر بیٹھے ہیں، اب ہماری ملاقات کا وقت ختم ہونے والا ہے۔ کیونکہ اسکے فوراً بعد ہماری ایک اور عبادت شکاگو میں ہے، اور بہت جلد مجھے اپنے خاندان کو واپس ایری زونا لانا ہوگا۔ اور ابھی اُن کو گرمیوں کی چھٹیاں نہیں ہوئیں اور میں چاہتا ہوں کہ اُنہیں کچھ دِنوں کے لئے کہیں گھمانے لے جاؤں، اور ہوسکتا ہے کہ میں ایک اتوار یہاں موجود نہ ہوں اور پھر اگلے ہفتے سے میں شکاگو کا سفر شروع کرونگا۔ پھر میں سوموار کو واپس آؤں گا اور انہیں ایری زونا لے جاؤں گا۔

3 میں مناسب نہیں سمجھتا کہ اتوار کی صبح آؤں، اور وہ وقت لوں جس میں سب تازہ دم ہوتے ہیں، کیونکہ اتوار کی رات آپ ہمیشہ تھکن اور سُستی کی حالت میں ہوتے ہیں اور وہی اتوار کی رات کی عبادت ہم اپنے پاسٹر کو دیں تو مجھے یہ رویہ اچھا نہیں لگ رہا۔ اور مجھے یہ بھی بُرا لگ رہا ہے کہ اتوار کی رات کی عبادت میں آپ کو دیر تک روکے رکھوں۔ اکثر لوگ شمال وجنوب سے بہت زیادہ سفر کرکے یہاں پر آتے ہیں۔ اوہ، کبھی کبھار تو اُنہیں دن رات سفر کرنا پڑتا ہے تا کہ یہاں پہنچ سکیں

اور ایک عبادت میں شامل ہو کر پھر واپس چلے جائیں۔اور یہی وجہ ہے کہ میں جب واپس آؤں تو اتوار کی صبح پہنچوں تاکہ اُنہیں موقع دے سکوں کہ وہ واپس جاسکیں۔

4 میں ان لوگوں کی بہت زیادہ تعریف کرتا ہوں جو وفاداری و ایمانداری کے ساتھ ہماری صرف ایک چھوٹی سی عبادت میں جمع ہونے کیلئے برف باری، بارش اور ہر قسم کے حالات کا سامنا کرتے ہوئے سینکڑوں میل سفر کر کے یہاں پہنچتے ہیں۔لہٰذا اِس کے لئے میں خُدا کا بہت شکر گذار ہوں۔اور اسکے ساتھ اُن لوگوں کا جنہوں نے بڑھ چڑھ کر مدد کی، کیونکہ جو کچھ میں لوگوں کو بتانے کی کوشش کر رہا ہوں وہ سچ ہے۔

5 اب میں پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔۔۔اگر کوئی ایسی بات جو میں نے مختلف سوچی ہو کہ شاید وہ بہتر تھی، تو میں چاہوں گا کہ پہلے خود اُسے سمجھوں۔۔۔میں آپ لوگوں سے بالکل نہیں کہوں گا کہ آپ پہلے اس بات کی چھان بین کریں جبکہ میں خود پہلے کوشش کروں گا کہ یہ بات درست ہے یا نہیں۔میں کسی بھی شخص سے نہیں کہوں گا کہ آپ خداوند میں قدم اُٹھائیں اور میں نے خود یہ کام نہ کیا ہو اور نہ جانا ہو کہ یہ بات سچ ہے۔پہلی بات،ضرور ہے کہ یہ خداوند کا کلام ہو تو پھر ہی میں قدم بڑھاؤں گا اور دیکھوں گا کہ یہ درست ہے۔اور اگر یہ درست ہے تو پھر میں کہہ سکوں گا ''اس طرف آجائیں'' سمجھے،ایسے راستہ بنتا ہے۔

6 اب میرے خیال کے مطابق ہر ایک خادم کو چاہیے کہ وہ ایسا ہی کرے اور پہلے خود قدم بڑھائے، کیونکہ وہ ایک رہنما ہے۔لوگوں کی رہنمائی کرتے ہوئے وہ کبھی ایسی بات نہ کرے جس پر وہ خود پورا نہ اُترتا ہو۔لوگوں کا رہنما ہوتے ہوئے ہمیں پہلے قدم بڑھانا چاہیے۔

7 آج صبح یہاں پلپٹ پر مجھے عجیب تجربہ ہُوا۔اور یہ پیغام کے آخری حصے کے متعلق تھا، میرا مقصد اُس طرح سے بات کرنا نہیں تھا۔سمجھے؟ اور میرے خیال میں یہ بات پہلے ہی ہو چکی ہے اور

اب میں اسکا کچھ نہیں کرسکتا۔ پھر اسکے بعد میں گھر گیا اور اُس بات کے متعلق مطالعہ کیا۔

8 آج تھوڑا وقت میں نے اپنے خاندان اور بھائیوں کے ساتھ گزارا، ماں جا چکی تھی، ہم اُنکو اُنکے گھر ملنے جایا کرتے تھے، اوراب ہم ڈیلورس کی طرف جاتے ہیں۔ آج دوپہر وہاں پر بات چیت کرتے ہمارا بڑا اچھا وقت گزرا، ٹیڈی بھی ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے وہاں پر کچھ گیت گائے اور کچھ کی دھن بجائی۔

9 اب میرے خیال میں شاید اگلے اتوار، اگر خداوند نے چاہا اور بھائی نیول کی رضامندی سے میں ایک شفائیہ عبادت کرنا چاہتا ہوں، جو صرف شفا کے متعلق ہوگی۔ اور آج صبح کے پیغام کے وسیلہ جس طرح سے خدا نے میری رہنمائی کی اور کئی باتیں ہمیں سمجھنے کو ملیں جس سے ہماری حوصلہ افزائی ہوئی، ایمان رکھنے کے باعث ہی آپ سمجھ سکتے ہیں۔ ہم خود اپنی کوشش سے اُن باتوں کو سمجھنے کی مختلف طرح سے جدوجہد کرتے رہتے ہیں لیکن جب اُنکا اظہار ہو جاتا ہے تو پھر وہ مختلف نظر آتی ہیں۔ جیسا کہ۔۔۔

10 آج کوئی شخص مجھے ایک چھوٹی کہانی سُنا رہا تھا، میرا ایمان ہے کہ وہاں پیچھے بیٹھا ہوُا میرا بھائی ہی تھا۔ وہ کہانی ایک خادم اور اُس کی کلیسیا کے کسی ممبر کے متعلق تھی، اُس نے کہا کہ وہ لکڑی کا شہتیر لے کر چل سکتا ہے۔ اُس نے کہا ''پاسٹر، یقیناً خداوند آپ کے ساتھ ہے''۔

اُس نے کہا'' جب میں اُس جانب جاؤں گا تو شہتیر کا گٹھا اپنی کمر پر باندھے جا سکتا ہوں'' یقیناً، خداوند آپ کے ساتھ ہے''۔ اور وہ گیا اور اُس نے ایسا کرلیا۔

11 اُس نے کہا ''میں ایک ساتھ شہتیر کا گٹھا لئے پہیوں والی ریڑی (ٹھیلا) چلا کر اُس جانب جا سکتا ہوں''۔

12 ''یقیناً، پاسٹر، خُدا آپ کے ساتھ ہے۔ آپ کا ایمان کچھ بھی کرسکتا ہے۔''

13 اُس نے کہا ''میں ایک پہیے والی ریڑھی میں شہتیر کا گٹھا لئے اور آپ کو بھی بیٹھا کر چل سکتا ہوں''۔ اُس نے کہا ''اب ایک منٹ ٹھہرو''۔ سمجھے؟

14 جب آپ کسی معاملے میں اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں تو یہ ایک فرق بات ہوتی ہے۔ سمجھے؟ اب ہم ''آمین'' تو بڑی للکار سے کہہ دیتے ہیں اور یہ اچھی بات بھی ہے۔ ''میرا ایمان ہے کہ یہ سچ ہے''۔ لیکن اسکے بعد عمل کی بھی ضرورت ہے۔ آپ پر پھر لازم ہے کہ اُس کام کو عمل میں بھی لائیں۔

15 جیسا کہ آج صبح میں بات کر رہا تھا لوگ پطرس کے سائے میں سے گزرتے اور یہاں تک کہ وہ دُعا کی درخواست بھی نہ کرتے۔

16 اسی بات کو لیتے ہوئے، میں بہت سے گھروں میں گیا اور جانے سے پہلے میں نے دُعا کی اور صرف مسح کی حالت میں وہاں گیا، اور یہاں تک کہ میں نے اُن لوگوں کے پاس جا کر دُعا بھی نہ کی اور وہاں سے باہر نکل آیا لیکن وہ لوگ پھر بھی شفا پا گئے۔ آپ کو سمجھ آئی؟ یہ سچ ہے۔ میں نے ایسے کاموں کو بہت دفعہ پورا ہوتے دیکھا ہے! آپ سمجھے؟ ضرور ہے کہ آپ کے اندر اس قدر ایمان ہو۔ آپ فقط اعتقاد رکھیں، اور میرا ایمان ہے کہ وہ گھڑی آ رہی ہے، بلکہ اب ہی ہے۔

17 میں جانتا ہوں کہ یہ ایک ٹیپ (ریکارڈنگ) والی عبادت نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ یہ لوگ اپنے لئے ایک ٹیپ بنالیں، لیکن یہ ویسی ٹیپ (ریکارڈنگ) نہیں ہے جو پورے ملک میں جائے۔

18 آج صبح میں یہی بات کر رہا تھا جو کہ ہمیں نقطہ عروج پر لے آئی، اور اسی وجہ سے میں اگلے اتوار شفائیہ عبادت لینا چاہ رہا ہوں۔ کیونکہ جب سے میں گھر واپس آیا ہوں میں نے آپ کو اُس رویا، اور جو کچھ بھی واقع ہوا، اُن باتوں کو سامنے لے کر آیا، کیوں میں نے یہ سب ایسے کیا۔ اور آج صبح ان باتوں کے ساتھ ساتھ آخری کھچاؤ بھی واضح ہو گیا۔

19 اب یہ وقت ہے کہ میں اپنے آپکو خدا کیلئے پاک کروں تا کہ خدا میرے ساتھ بات کر سکے۔ سمجھے۔ ضرور ہے کہ میں اپنی زندگی میں تھوڑی تبدیلی لے کر آؤں۔ ایسے نہ سوچوں کہ میں بُرا شخص ہوں، لیکن میں چاہتا ہوں کہ لوگوں کے تھوڑا اور قریب آسکوں۔ سمجھے؟

20 اُن لوگوں کے جن کو خوشخبری کی سچائی کی منادی کرتا ہوں اور وہ اُس سے منہ موڑ کر ہنستے ہوئے چلے جاتے ہیں۔ لہٰذا میرے نزدیک یہ ایک بے عزتی کی بات ہے۔ مجھے اپنی کوئی پرواہ نہیں لیکن جن باتوں کی میں منادی کرتا ہوں، یہ سچ ہے جو اُن لوگوں کی مدد کرے گا۔ یہ ایسے ہی ہے کہ ایک کشتی کو پانی سے دھکیل کر کنارے تک لے کر جانا اور کہتے رہنا، بس ہم پار پہنچنے والے ہیں، بس ابھی، ابھی۔ آپ اُس پھیلی ہوئی ندی سے باہر نکل آئیں نہیں تو آپ مر جائیں گے! آپ وہاں پر تباہ ہو جائیں گے!۔ لیکن وہ آپ پر ہنسے گے اور چلے جائیں گے۔ خیر، مجھے ایسے لگتا ہے کہ اگر وہ ان باتوں کو چھوڑ کر چلے جائیں تو میں اور کچھ نہیں کر سکتا، جو مجھ سے ہوا میں نے کیا۔ سمجھے۔

21 مگر میں چاہتا ہوں کہ میں کنارے تک بھاگ کر جاؤں۔ اور اُنہیں راضی کروں کہ ''واپس آجاؤ'' آپ کو سمجھ آئی، میرے اندر ضرور اُنکا بوجھ ہونا چاہیے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اُن میں کوئی ایسا ہے جو ابھی تک اندر نہیں آیا۔ اور میں اُس وقت تک مچھلی کا شکار کرتا رہوں گا جب تک۔۔۔ جیسا اُس نے کہا کہ جب تک آخری مچھلی پکڑ نہ لی جائے۔ میں بھی ایسا ہی کرنا چاہتا ہوں۔

22 اب اسی وقت ایسا کرنے کیلئے میں اُمید رکھتا ہوں کہ دُعائیہ عبادت میں کچھ ایسا ممکن ہوگا۔ کچھ۔۔۔ اور آپ میں بہتوں کو آخری کچھاؤ جو کہ تیسرا کچھاؤ ہے والی رویا یاد ہوگی، یا اگر آپ کو یاد ہو کہ یہ رونما ہونے سے پہلے کچھ واقع ہوا۔ میں نے روشنی کو آتے اور اُس جگہ جاتے دیکھا، اور اُس نے کہا ''میں وہاں پر تم سے ملوں گا'' اب میں انتظار میں ہوں کہ کچھ رونما ہو۔

23 کچھ سال پہلے عبادات کے دوران ایسا ہوا کہ روحوں کی پرکھ کے دوران میں بہت زیادہ کمزور ہوا، یہاں تک کہ میں لڑکھڑانے لگا۔آپ میں سے بہتوں کو یاد ہوگا۔پھر میں کسی چیز کا سہارا لیتا تا کہ کھڑا رہ سکوں، جس میں جیک مُور میرے بازو کی ایک طرف اور بھائی براؤن دوسری طرف کھڑے ہوتے، اور عبادت کے ایک گھنٹے کے بعد وہ گلی میں مجھے پیدل لے کر چلتے۔میں سوچنے کی کوشش کرتا کہ یہ سب کیا ہوا اور میں کہاں پر تھا اور کیا کام ہوا۔اور پھر ساری رات لیٹا ان ہی باتوں کے متعلق سوچتا رہا کہ ان تمام عجیب واقعات کے باوجود یہ لوگ یسوع مسیح کو قبول نہیں کر رہے۔

24 تب اُس نے مجھے ایک رویا دِکھائی ''ایک دفعہ تم ایک عورت سے ملوگے جو تمہارے پاس آئے گی، اُس نے بھورے رنگ کا لباس پہنا ہوگا اور ایک چھوٹا بچہ کمبل میں لپیٹا ہوا ہوگا اور اُس وقت سے تم کو قوت ملے گی تا کہ برداشت کر کے اور زیادہ مضبوط بن سکو۔''

خیر، میں نے آپ کو یہ سب بتایا ہے۔یہ واقعہ شکاگو میں اُس رات ہوا جب چھوٹی پریسبٹرین عورت وہاں آئی، جس کو اُس کے اپنے پاسٹر نے بچے کے ساتھ بھیجا۔

25 اور مجھے یقین ہے کہ وہ اُس کا بھائی تھا اور اُن میں سے ایک ڈاکٹر تھا۔اُس نے کہا'' کہ اِس بچے کے بچنے کی کوئی اُمید نہیں جب تک اُسے قادرِ مُطلق خُدا نہ چھوئے'' وہ گیا۔۔۔

26 وہ اپنے پاسٹر کے پاس گئی۔اُس کے پاسٹر نے کہا'' میں اس قابل نہیں کہ اس الٰہی شفا کو لے سکوں اور اسے عمل میں لے کر آؤں کیونکہ میرے پاس وہ ایمان نہیں ہے''۔اب وہ اس معاملے میں بڑا تابعدار ہے۔سمجھے؟ اُس نے کہا'' میرے اندر وہ چیز نہیں ہے''۔اُس نے کہا'' میں بھائی برنہم کی ایک عبادت میں گیا تھا، اور میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ آپ اس بچے کو بھائی برنہم کے پاس لے جائیں''۔کیونکہ ڈاکٹر نے بھی جواب دے دیا تھا کہ وہ بچہ مر جائے گا۔

27 میں چھوٹے کیتھولک بچوں کے ساتھ ایک عبادت میں تھا جو کہ سکول میں آگ لگنے کے سبب سے جل گئے تھے۔اور وہ چھوٹی عورت وہاں پر آموجود ہوئی۔آپ کو یاد ہے کہ یہ واقعہ کب ہوا۔ہم اُس عبادت میں تھے کہ وہ چھوٹی عورت بھورے رنگ کے کپڑے پہنے پلپٹ کے پاس چلتی ہوئی آئی۔میری بیوی اور چند اور لوگ وہاں بیٹھے تھے،اور میں نے کہا"۔۔۔ پیچھے مڑو اور ہر طرف نظر دوڑاو،اور دیکھو اگر وہ کہیں پر کھڑے ہیں۔اور میرے جانے سے پہلے ہی وہ مل گئے،میرا خیال ہے کہ بلی پال،یا میری بیوی اور باقی کچھ لوگ اُس عورت سے جو چھوٹے بچے کے ساتھ تھی اُسکے ساتھ باتیں کر رہے تھے۔اور وہ عورت پلپٹ پر آئی اور رُوح القدس نے سب کچھ ظاہر کر دیا اور اُس بچے کو وہاں پر ہی شفا دے دی۔

28 میں وہاں سے چلا اور تب سے تھکا نہیں۔سمجھے،میں تنگ نہیں پڑا بلکہ آگے بڑھتا ہی گیا۔

29 اب میں انتظار میں ہوں کہ کچھ وقوع پذیر ہو اور اُس نشان سے تیسرا کھچاؤ شروع ہو۔سمجھے؟ میں نہیں جانتا،لیکن ہوسکتا ہے کہ اگلے اتوار صبح کی شفائیہ عبادت سے ہی اسکا آغاز ہو جائے۔

30 میرے خیال میں،ہمیں چاہیے کہ لوگوں کو بتائیں کہ بیماروں کو جمع کریں۔شفائیہ عبادت میں ہم بیمار لوگوں کی شفا کیلئے خاص طور پر جمع ہونگے۔آپ اپنے بیماروں کو اتوار کی صبح جلدی یہاں لائیں،آٹھ یا ساڑھے آٹھ تک،اور وہ جیسے ہی دروازہ سے اندر داخل ہونگے تو ہم اُنہیں دُعائیہ کارڈ تقسیم کریں گے،بیشک ایسا ہی ہوگا۔پھر ہم دُعائیہ قطار بُلائیں گے اور بیماروں کیلئے دُعا کریں گے،اور دیکھیں گے کہ رُوح القدس کی کیا مرضی ہے۔

31 میرا ایمان ہے اگر ہم صرف ایمان رکھیں تو وہ عجیب کام کرے گا،سمجھے۔لیکن ضرور ہے کہ ہم اپنے سارے دل سے اُس پر ایمان رکھیں۔جیسا کہ آج صبح ہم بات کر رہے تھے اور میں شکرگزار

ہوں کہ اب وہ عظیم گھڑی آ گئی ہے جس میں خدا نے اپنے آپ کو ہم پر آشکارہ کر دیا ہے، اور ہم اُس خاص مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ بس تھوڑی اور کوشش کر کے اس چھوٹی پہاڑی کو دھکیل کر ایک طرف کرنا ہے، اور آپ کو بس یہی کرنا ہے تو وہ ہٹ جائے گی۔ سمجھے، یہی معاملہ نبوت، اور دلوں کی پرکھ جاننے کے متعلق ہے تا کہ ہم ان پر غور کر سکیں۔

32 میں کیلگری (جگہ کا نام) میں تھا۔۔۔معاف کیجئے گا یہ کوئین سٹی تھا جو کہ ریجبئنا میں ہے۔ ارن بیکسٹر اور کچھ اور لوگ ہمارے ساتھ وہاں کھڑے تھے۔ وہاں پلپٹ پر خدا نے میرے ساتھ بات کی ''یہاں پر تُو لوگوں کے دلوں کے پوشیدہ حال جانے گا'' اور یہ سچ ہے۔ میں نے اس بات کو ایسے نہ سوچا تھا۔ میں اُس رات ارن بیکسٹر کے ساتھ پلپٹ پر گیا اور بیمار لوگوں کیلئے دُعا شروع کی۔ اور ایک آدمی چلتا ہوا آیا اور ایک ہی لمحہ میں اُس نے اپنی ساری زندگی پہلی بار شفائیہ عبادت میں خدا کو دی۔ اور پھر میں نے جماعت کی جانب دیکھا اور بہت سی چیزیں مجھے نظر آنا شروع ہوئیں۔ اوہ، جب ہم اُس پار جائیں گے! ابھی تک تو آدھی چیزیں ہمیں معلوم ہی نہیں جن کو ہم دیکھ سکیں اور لوگوں کی زندگیوں پر غور کر سکیں۔ میں اُن کے متعلق کچھ بھی نہیں کہنا چاہتا، اگر میں مجبور نہ ہوں کہ اُن باتوں کو بیان کروں ورنہ اُن کو ایسے ہی رہنے دیں۔ سمجھے۔

33 اور اب میں چاہتا ہوں کہ اگلا حصہ بھی ایسے ہی شروع ہو، دیکھیئے، کسی کام کو شروع کرنے کیلئے خدا کا اپنا طریقہ اور وقت ہے، وہ خود مختار ہے۔ اور وہ طریقہ باقیوں سے بہت زیادہ ہٹ کر ہوگا۔ سمجھے، اور میں اُسی کے انتظار میں ہوں کہ وقوع پذیر ہو۔

34 میرے خیال سے اگر اگلے ہفتے چھوٹی سی شفائیہ عبادت ہوئی، تو پھر آنے والے اتوار میں غالبًا اپنے بچوں کے ساتھ ہوں گا کیونکہ انہوں نے واپس سکول جانا ہے۔ اور پھر اُس سے اگلے اتوار، یقیناً میں شکاگو میں ایک عبادت میں ہونگا۔ اور پھر واپس سوموار کو آؤں گا تا کہ منگل کو اری

زونا روانہ ہوسکوں اور بچے واپس سکول جا سکیں۔

35 خیر، پاسٹر آپ کا کیا خیال ہے؟[بھائی نیول کہتے ہیں ''میرے لئے تھوڑی حیرانگی کی بات ہے''۔ایڈیٹر] ٹھیک ہے، بالکل صحیح ،اب ہم اسکے متعلق سُنیں گے۔

36 لہٰذا خدا آپ سب کو برکت دے، بیشک میں اُمید کرتا ہوں کہ ہم یہاں اگلے اتوار اور بدھ کی رات پھر ملیں گے۔۔۔

37 اور سُنیے۔ ان چھوٹی کلیسیاؤں کو نہ بھولیں، جیسا کہ بھائی رڈل، بھائی جیکسن، بھائی پارنیل اور باقی تمام بھائی جو مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ سمجھے۔ کیونکہ وہ اس بات کا احساس رکھتے ہیں کہ ہم انکی رفاقتی کلیسیا ہیں۔آپ کو سمجھ آئی۔ ہم اُن کلیسیاؤں کے ساتھ ایک چھوٹی ماں کے طور پر رفاقت میں ہیں۔ کیونکہ وہ پاسٹرز ہماری اس کلیسیا سے ہی پیدا ہو کر نکلے ہیں۔

38 اور یہ چھوٹا بھائی ایلن جس سے میری رات کو ملاقات ہوئی تھی۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ بھائی کولنز بھائی ایلن سے ملاقات کریں گے، اگر وہ انہیں ابھی تک نہیں جانتے۔ یہ دونوں میتھوڈسٹ مناد ہیں،اور اُنکے اوپر سچائی کا کلام کھلا ہے۔

39 ان کا تعلق میتھوڈسٹ تنظیم سے تھا،جبکہ میتھوڈسٹ کلیسیا میں بڑے زبردست لوگ ہیں۔کیا آپ نہیں سمجھتے کہ ایسے ہی ہے۔ وہاں اچھے لوگ ہیں۔ کیتھولک کلیسیا کے اندر بڑے اچھے لوگ ہیں۔ پریسبٹرین چرچ میں بڑے اچھے لوگ ہیں اور اسی طرح باقی کلیسیاؤں میں بھی بہت اچھے لوگ ہیں۔ان کلیسیاؤں کے اندر مرد و عورتیں اس انتظار میں ہیں کہ کب اُنکے راستے میں روشنی چمکے۔آپ بس حلیمی اور پیار سے روشنی کو چمکاتے جائیں۔آیئے خدا کے نزدیک بڑے فروتن بن کر جائیں۔سمجھے؟

40 اس بات کو مت بھولیں کہ یہ بدن اپنی قوت کھو دے گا۔ یاد رکھیں کہ یہ شیطان کا سب

سے بڑا نشانہ ہے اور اُس نے جہنم کی ساری بندوقیں اس پر لگائی ہیں۔ وہ وجہ پیدا کرے گا کہ کوئی شخص ایسا کام کرے جو دوسرے کی سوچ کے برعکس ہو۔ یہ ایسا ہی کرتا جا رہا ہے اور کرتا رہے گا، یہی اُس کا کام ہے، وہ کسی کے منہ سے کچھ نکلوائے گا اور دوسرے کے منہ سے کسی اور کے متعلق باتیں نکلوائے گا۔ ''غور سے سُنیں، وہ کہے گا کہ اُس نے ایسے ایسے کیا؟'' تم اُس کی نہ سُننا۔ اُس کی بالکل نہ سُننا۔ وہ ابلیس ہے۔ سمجھے۔ یہ شیطان ہے۔ کیا آپ ایمان نہیں رکھتے۔

41 اگر کسی نے کچھ غلط کیا ہے تو آپ اُنکے لئے دُعا کریں۔ اور خودغرضی کی حالت میں دُعا نہ کریں، '' بلکہ جانیں کہ یہ میرا فرض ہے کہ میں اپنے بھائی کیلئے دُعا کروں''۔ آپ اُس بہن کیلئے اپنے دل میں اتنے گہرے میں چلے جائیں، اور اُن سے بات کریں اور بڑی ہی شائستگی سے بات کریں، اور پہلی بات آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوگا، آپ اُن کو اگلی ہی عبادت میں واپس دیکھیں گے۔ سمجھے؟ کیونکہ آخر کار ہم سب سورج کے غروب ہونے کی طرف چلتے جا رہے ہیں۔

42 خداوند یسوع انہی دنوں میں کسی روز آ رہا ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ یہ اچانک اور بڑی شائستگی سے ہوگا، اور تمام دُنیا کے سو فی صد میں سے سو فیصد کو معلوم نہیں ہوگا کہ اُٹھایا جانا کب ہوگا۔ یہ اتنی خاموشی کی حالت میں ہوگا کہ کوئی بھی اسے جان نہ سکے گا۔ سمجھے؟

43 اور یقیناً ایک چھوٹا سا گروپ ہوگا جو کہے گا'' اچھا، اب، اُس گھڑی، وغیرہ؟

44 اوہ، وہ کہیں گے کہ وہاں پر ایک چھوٹا سا جنونی گروہ ہے، اور کہیں گے کہ اب وہ لوگوں کا چھوٹا گروہ وہاں موجود نہیں، اور وہ۔۔۔ ایسے نہیں ہوسکتا۔ وہ کہیں چلے گئے ہوں گے، ویسے بھی وہ بڑے جنونی لوگ تھے۔ سمجھے''

45 پھر وہ کہیں گے کہ جیفرسن ویل میں ایک چھوٹا سا گرجا تھا اور اُس کے بہت سے ممبران غائب ہوگئے ہیں۔

46 غور کریں، وہ اس کو سنجیدہ نہیں لیں گے۔ وہ کہیں گے،''اوہ، اس میں کوئی حقیقت نہیں ہے،اوراس طرح کی اور باتیں، آپ کو سمجھ آئی،اور یہ واقعہ اُنکے لئے ماضی بن جائے گا اور وہ اسے نہ جان پائیں گے۔

47 اور تمام قوموں میں سے جو مسیح میں سو گئے ہیں وہ پہلے جی اُٹھیں گے، اُٹھایا جانا ہوگا اور کلیسیا گھر چلی جائے گی۔اور پھر مصیبت کا وقت شروع ہوگا۔اوہ، اُس وقت ہم یہاں رہنا نہیں چاہیں گے۔ میں مصیبت کے وقت یہاں رہنا نہیں چاہتا۔ بالکل نہیں۔ اُس وقت سے خدا ہم سب کو بچائے۔ کیونکہ'' جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے؛ جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے ؛ جو راستباز ہے وہ راستباز ہی ہوتا جائے۔'' کوئی بھی نہ تھا۔۔۔برّہ اپنی مخلصی کی کتاب کو لے آتا ہے اور دُلہن کو لے کر چلا جاتا ہے۔ جو ان باتوں کو رد کریں گے وہ مصیبت میں سے گزریں گے، اُن میں یہودی اور غیر اقوام دونوں ہونگے۔ وہ کیسی مصیبت کا وقت ہوگا، میں اُس میں رہنا نہیں چاہتا۔

48 ''خداوند، مجھے پاک کر''۔ ناظرین کلیسیا کی یہ بڑی اچھی تعلیم ہے، کیا ایسے ہی نہیں؟ [بھائی نیول کہتے ہیں آمین۔ایڈیٹر] اور یہ سچ بھی ہے۔ یہ سچ ہے۔ بالکل درست۔'' خداوند، مجھے اپنی رُوح سے بھر۔خداوند، ابھی اسی وقت تمام دُنیاداری کو میرے اندر سے نکال دے، ہمارے اندر کچھ بھی ایسا نہ آنے دے۔۔۔''

49 جیسا کہ سیاہ رنگت والے بھائی بات کر رہے تھے'' جناب، میری ٹکٹ میرے ہاتھ میں ہے۔اس پر مہر بھی لگ چکی ہے۔ جب اُس صبح میں دریا پر آؤں تو میں کوئی بھی مصیبت اُٹھانا نہیں چاہتا''۔

50 لہٰذا یہ بات درست ہے، میں کوئی بھی مصیبت اُٹھانا نہیں چاہتا۔ اپنی ٹکٹ کو ہاتھ میں تھامے رکھیں، کیونکہ ہم پار جانے والے ہیں، ذرا سوچیں کہ مخلصی کی عظیم گھڑی کس قدر قریب ہے۔

51 اب دوسری بات، بھائی، اُن کا نام کیا ہے جو یوٹیکا میں رہتے ہیں؟ میرا خیال ہے بھائی گراہم اور وہاں ایک اور بھائی ہیں جو کہ پاسٹر ہیں۔ بھائی شینکس یا سینک اس طرح سے اُنکا نام ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں'' بھائی سنیلنگ''۔ ایڈیٹر] اب بھائی سنیلنگ وہاں یوٹیکا میں پاسٹر ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اُن کی دُعائیہ عبادت۔۔۔[جمعرات کی رات کو ہے]۔ جمعرات کی رات۔ اب یہ کتنا اچھا ہوگا کہ اگر ہم جمعرات کی رات کو وہاں پر پہنچیں اور وہاں کے دوستوں کے ساتھ رفاقت کر سکیں۔ سمجھے؟ اور اسکے بعد بھائی جیکسن کی طرف جو وقت اُنہوں نے ٹھہرایا ہے، اگر ہم چھوٹے سے گروہ کی صورت میں اُنکی طرف جا سکیں۔

52 لٰہذا دُعا جاری رکھیں، کھودتے رہیں! جی ہاں، رُک نہ جائیں۔ جس طرح ایلیاہ نے اُنکو کہا'' گہری کھائی کھودیں!''۔ جب آپ جھکیں تو اُس پرانے ٹین کے ڈبے کو ماریں اور کہیں'' میں بہت تھک گیا ہوں''؟ اُس کو راستہ سے پھینک دیں اور لگاتار کھودتے رہیں۔ سمجھے؟ بس کھودتے رہیں، کیونکہ ہم نے کھودنا ہی ہے۔ ضرور ہے کہ ہم کھودتے رہیں، بس یہی کام ہے۔ کیونکہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ مصیبت کے دور میں داخل نہ ہوں تو آپ کے لئے اچھا ہوگا کہ کھودنا شروع کریں۔

53 اِب میرے لئے، میں یہاں اپنے آپ کو منادی کر رہا ہوں۔ میں کھودائی شروع کرنے لگا ہوں اور اِتنی کھودائی کروں گا جتنی کے میں نے پہلے کبھی نہ کی ہو۔ کیونکہ میں محسوس کر رہا ہوں کہ اس قوم اور تمام دُنیا کے اندر یہ خدمت پھر سے ہوگی، جیسا کہ ابھی اس خدمت سے تمام دُنیا واقف ہے۔ میں پھر سے دوبارہ جانا چاہوں گا۔

54 میری بیوی کل صبح میرے ساتھ بات کر رہی تھی۔۔۔ میں نے کہا'' جب میں روانہ ہوں گا تو میں چاہتا ہوں کہ تم بھی میرے ساتھ جاؤ۔ اگر خدا کی مرضی ہوئی تو جنوری میں میں جاؤں گا۔ میں چاہتا ہوں کہ تمام دُنیا کا دورہ پورا کروں، ہر جگہ جاؤں، پھر واپس آ کر امریکہ میں اگلی گرمیوں

میں عبادات لوں گا۔ اُس نے کہا ’’میں جانے کیلئے بہت عمر رسیدہ ہوں‘‘۔

55 ’’خیر، میں نے کہا‘‘ میں تقریباً آٹھ سال پہلے ملک سے باہر گیا تھا، اور میں اب زیادہ اچھا محسوس کر رہا ہوں جتنا کہ آٹھ سال پہلے کر رہا تھا، آپ سمجھ رہے ہیں۔ اب میں اور زیادہ جانتا ہوں‘‘۔

56 پھر ہم نے بات کی ’’اگر خدا کہے‘‘ میں تیری عمر کو 25 سال اور بڑھاتا ہوں۔ تُو کمزور نہیں ہوگا۔ تو اس قابل ہوگا کہ جا سکے اور زمین پر میں تجھے اور 25 سال دیتا ہوں، تو کیا تو پیدائش سے 25 سال یا 25 سے 50 یا 50 سے 75 یا 75 سے 100 سال لے گا؟‘‘

57 اب، اگر کسی شخص کو جتنا بھی وقت زمین پر ملتا ہے، تو یقیناً اُسے اچھی چیزوں میں وقت گزارنا چاہیے، اگر وہ اُس وقت کو خدا کی خدمت میں استعمال نہیں کرتا۔ تو پھر مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ وہ کرتا کیا ہے۔

58 اب، اگر آپ عورت کا دل توڑنے والے شخص ہیں یا اس طرح کے کچھ اور، تو ضرور ہے کہ آپ جوانی کی عمر کو لیں جو کہ پہلے 25 سال ہیں۔ سمجھے؟

59 اگر آپ ایک بڑھئی، میکنیک یا کچھ اور بننا چاہتے ہیں تو دوسرے 25 سال کو لیں۔ سمجھے؟

60 اس کے بعد میں سوچ رہا تھا، ’’میرے متعلق کیا ہے؟ میں کونسے سال لوں گا؟‘‘ میں 75 سے 100 والے پچیس کو لوں گا۔ اُس عمر میں میں بہت زیادہ ذہین، عقلمند اور سلجھا ہوا ہونگا۔ جو کچھ میں کر رہا ہوں گا اُس سے میں واقف ہوں گا۔ میں آٹھ یا دس سال اب عمر میں بڑا ہوں گا جب میں آخری بار بیرون ملک عبادات کیلئے گیا تھا۔ میں چھلانگ نہیں لگا سکتا جس طرح کہ میں سانپوں کو مار رہا ہوں۔ اب میں اُنکے متعلق اور زیادہ جانتا ہوں۔ سمجھے۔ مجھے پتہ ہے کہ کیسے سامنا کرنا ہے۔

61 یہ ایسے ہی ہے جیسے ایک مکار کتا مکاری سے لڑ رہا ہو، سمجھے۔ آپ اس کے بارے میں

جانتے ہیں کہ کیسے اسے قابو کریں۔ آپ کو اس پر چھلانگ نہیں لگانی چاہیے، ورنہ آپ کو نوچ دے گا۔ دیکھیں، اس کی چالوں کو سمجھیں اور اسے دیکھیں کہ وہ کیا کرتا ہے۔ جتنا زیادہ ہم دشمن کے متعلق جانیں گے، تو پھر ہی ہم اُسکے داؤ کو سمجھ سکیں گے کہ وہ کیسے حملہ کرتا، اور کیا کرتا ہے، اور کیسے مکے مارتا ہے۔ پھر آپ یہ سب سیکھ کر ہی اُس پر حملہ کر سکتے ہیں۔ سمجھے۔

62 ''اسلئے اب میں ایمان رکھتا ہوں''۔ میں نے اپنی بیوی کو بتایا۔ اب میں بہتر حالت میں ہوں بجائے اِسکے جب میں چالیس سال کا تھا، اور سفر کیلئے گیا۔ دیکھیں، اور میں اب 54 سال کا ہوں۔ اور میرا ایمان ہے، اگر میں زندہ رہا، اور اسی طرح آس پاس آ جا سکا جس طرح کہ میں اب ہوں، تو پھر جب میں 100 سال کا ہو جاؤں گا، اگر یسوع کی مرضی ہوئی کہ میں اتنی دیر تک زندہ رہوں، تو پھر اُس وقت میں اور زیادہ اچھی حالت میں ہونگا جتنا کہ اب ہوں تا کہ میں منادی کیلئے سفر کر سکوں۔ سمجھے؟ کیونکہ آپ اسکے متعلق زیادہ جانتے ہیں، آپ زیادہ سمجھتے ہیں کہ کیا کر سکتے ہے اور کس طرح حالات کا سامنا کر سکتے ہیں۔

63 اب چند لوگوں کی مثال لیں، اگر اُنکا آپریشن ہونے والا ہے۔ ''وہ کہیں گے کہ یہ نیا ڈاکٹر ہے، اس نے تو کل ہی ڈگری لی ہے اور میڈیکل سکول سے ابھی باہر ہی آیا ہے۔ اُس نے تو ابھی ایک بھی آپریشن نہیں کیا۔ اُسے کرنے دیں''۔

64 ''اوہ نہیں''، آپ کہیں گے، ''ایسا نہ کرے۔ وہ لڑکا نہیں۔ نہیں، جناب۔ درحقیقت ابھی تک نہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ وہ مجھ پر چھری رکھے۔ اچھا، اس کے بجائے میں چاہوں گا کہ وہاں جاؤں اور کچھ لے کر آؤں۔ میں نے سنا ہے کہ اُس نے بہت سے آپریشن کئے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ کیسے کیا جائے گا۔ بالکل ایسے ہی ہے۔ سمجھے، یہی طریقہ ہے۔

65 آپ نے اِسکے بارے سوچا، لیکن اِسکی جان کے متعلق کیا خیال ہے؟ میں جاننا چاہتا ہوں

کہ کوئی مجھے بتائے کہ وہ کہاں پر ہیں، جو راستہ سے واقف ہو، اور جس نے سفر بھی کیا ہو۔ جی، درحقیقت۔

66 خداوند آپ کو برکت دے۔ ٹھیک ہے، بھائی نیول، ابھی یہاں سے اٹھئے۔ اور خدا آپ کو برکت دے بھائی نیول۔ اب اگلے اتوار کو مت بھولنا۔

67 [بھائی نیول ایک منٹ کیلئے بھائی برنہم اور بھائی ویل سے بات کرتے ہیں ''میں خدا کے خادمین کو خوش آمدید کہنے کیلئے بہت خوش ہوں، خاص کر اُنکا جو ملکر تعاون کر رہے ہیں اور اُنکا بھی جو ہمارے ساتھ ہیں۔ میں اُنکو بھی سُن کر بہت خوش ہوا۔ ایڈیٹر] آمین۔ [لہٰذا میں نے ڈاکٹر لی ویل سے پوچھا، اگر بھائی برنہم نے پیغام نہ دیا تو کیا آپ دیں گے؟ وہ شاید اسکے بارے میں جانتے ہے'']

نہیں، میں نہیں جانتا، میری اُن سے اتنی دیر بات نہیں ہوئی۔

68 [بھائی نیول کہتے ہیں ''اس لئے میں نے بھائی ویل سے پوچھا، کہ اگر بھائی برنہم نے آج رات پیغام نہ دیا تو کیا آپ کلام کی خدمت سرانجام دیں گے۔ کیونکہ عبادات میں وہ ساتھ ملکر خدمت کر رہے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ کس طرح سے ایسا کیا جائے۔ اور میں خوش ہوں کہ بھائی ویل ہمارے ساتھ ہیں۔ جس طرح سے میں باقی خادمین کی عزت کرتا اور اُنہیں داد دیتا ہوں اُسی طرح سے بھائی ویل کو بھی۔ لہٰذا اگر وہ آج رات آئے اور ہمارے ساتھ کلام بیان کریں، تو میں اسکے لئے نہایت خوش ہونگا کہ وہ خدمت کریں۔ ایڈیٹر] آمین۔ [خداوند برکت دے، اور آیئے بھائی ویل کیلئے دُعا کریں۔ آپ میں سے کچھ لوگوں نے اُنکو نہیں سُنا، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی اُن کے لئے دُعا کریں'']۔ جی

69 میں اُنکا سارا وقت نہیں لینا چاہتا۔ میں جماعت سے معذرت چاہتا ہوں۔ مجھے معلوم

نہیں کہ وہ وہاں بیٹھے ہیں اور اُنکا وقت طے شدہ تھا۔خدا آپ کو برکت دے بھائی ویل۔

70 [بھائی لی ویل کہتے ہیں،'' یہ طے شُدہ نہیں تھا۔اُنہوں نے کہا،آپ آئیں اور بات نہ کریں''۔بھائی برنہم اور جماعت ہنستے ہیں۔ایڈیٹر]ٹھیک ہے۔بالکل درست ہے۔

71 میں یہاں خود اُن کو سُننے آیا ہوں۔ بھائی ویل نے کئی عبادات میں میرے سے پہلے پیغامات دیئے ہیں۔وہ بڑے اچھے بھائی ہیں اور عبادات کا بڑی دیر سے اہتمام کر رہے ہیں۔وہ بہت ہی عمدہ کام کر رہے ہیں۔اور یقیناً جب بھی بھائی ویل اس جماعت میں منادی کیلئے آتے ہیں تو جماعت ہمیشہ بہت خوش ہوتی ہے۔خداوند بھائی ویل کو برکت دے۔

72 [بھائی ویل 70 منٹ کیلئے مرقس 16 باب 15 تا 20 آیت اور دوسرے حوالوں پر منادی کرتے ہیں، پیغام کا عنوان: مرقس 16 پورا کیوں نہیں ہو رہا؟اور کلام کے حوالوں کے مطابق کیسے اسکو کام میں لایا جائے۔ایڈیٹر]

73 بہت زیادہ وضاحت سے منادی ہوئی،اور میں اس پر اور زیادہ بات نہیں کر سکتا کہ اسکے مطلب کو اور وضاحت سے بیان کروں۔اور میں پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں کہ بھائی ویل نے اس صبح جو پیغام دیا وہ خدا کی مرضی کے مطابق تھا۔اُنہوں نے بہت ساری باتیں اس پیغام میں بیان کی؛جو کچھ بھی اُنہوں نے بیان کیا،اس میں سے میں نے 20 پیغام یہاں لکھ لیے۔

74 جو کچھ بھائی نے منادی کی،اُس سے میں ایک تصویر کے متعلق سوچ رہا تھا۔اب اگر ہم اس گھڑی پر نظر کریں اور جانیں کہ کونسا وقت ہے۔جب تک اسکے اندر سارے پُرزے ایک ساتھ مل کر کام نہ کریں،تو پھر ہم درست وقت کو کبھی نہ جان سکیں گے۔کیا یہ بات درست ہے؟[جماعت کہتی ہے،آمین۔ایڈیٹر]اور اگر ہم تیسرا کھچاؤ دیکھنا چاہتے ہیں تو ضرور ہے کہ ہم سب ایک ساتھ مل کر اکٹھے چلیں اور واقعی ہی خدا کیلئے کچھ کریں،اکٹھے مل کر کام کرنے کے لئے ہمیں خدا کے

ساتھ فروتن بننا ہوگا اور ساتھ ملکر کام کرنا ہوگا، اپنی غلطیوں کا اقرار کرنا ہوگا، دُعا میں جھکنا ہوگا۔ ان باتوں کیلیئے خدا پر ایمان رکھنا ہوگا۔

75 میں حقیقی طور پر یقین رکھتا ہوں جو بھائی ویل نے کہا سچ ہے، کہ خدا کبھی اپنے رُوح کو ایک ناپاک، بدکار اور نافرمان مقدس میں نہیں ڈالے گا۔ نہیں، ہمیں اپنے دلوں سے تمام بدکاری اور فریب کو صاف کر کے اِس میں آنا ہے، تاکہ ہم پاک صاف ہو کر خدا کے حضور حاضر ہو سکیں۔ اور وہ اپنے خالص پاک رُوح سے ہمارے ذریعے کام کر سکے، تاکہ یہ باتیں پوری ہو سکیں۔ میں۔ میرا خیال ہے کہ، جب آج رات آپ گھر جائیں، تو یہوداہ کی چھوٹی کتاب (یہوداہ کے خط) کو پڑھیں، تو جو کچھ بھائی ویل نے بیان کیا آپ اور زیادہ اسکو سمجھ سکیں گے۔ اور اُس نے کہا۔ ''تم اُس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مُقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا''۔ وہ اِس سے دور ہو گئے۔ کیسے بدچلن ذہن آدمی، اور اِسی طرح، اُن میں آتا اور خدا کی حقیقی چیزوں سے اُن کو گمراہ کر دیتا۔

76 اور خدا تب ہی ہمیں استعمال کرے گا جب ہم اُسے موقع دیں گے۔ اور باقی اور بہت سی باتیں ہیں جن کے بارے میں میں بات کر سکتا ہوں۔۔۔

77 آپ جانتے ہیں کہ لوگ قوت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن سچ یہ ہے کہ وہ قوت سے واقف ہی نہیں ہیں۔ سمجھے۔ وہ بالکل نہیں جانتے کہ یہ کیسے ملتی ہے۔ جو راستہ اُوپر کی طرف نظر آتا ہے وہ ہمیشہ نیچے ہی ہوتا ہے۔ اگر آپ قوت پانا چاہتے ہیں تو کس قدر آپ کو فروتن بننا پڑے گا۔ اپنی تمام دُنیاداری کی سوچ سے باہر آ کر خدا کے سامنے فروتن بن جائیں، تو پھر ہی آپ اُس شخص سے جو صرف سارے چرچ (عمارت) میں بھاگتا اور شور مچاتا ہے اُس سے کہیں زیادہ قوت پا جائیں گے۔ سمجھے، کیونکہ آپ اپنے آپ پر غالب آ جائیں گے اور اپنے آپ کو مسیح کے تابع کر دیں گے، کیا آپ کو سمجھ آئی کہ کس طرح خدا کے سامنے اپنے آپ کو فروتن بنایا جائے۔ اس طرح سے

حقیقی قوت ملتی ہے۔

78 آپ مجھے ایک فروتن (حلیم) کلیسیا دِکھائیں جو سچ میں فروتن ہو نہ کہ گھمنڈ سے بھری کلیسیا، بلکہ شریں اور فروتن کلیسیا، تو پھر میں آپ کو ایک کلیسیا دِکھاؤں گا جس پر خدا کی قوت اور اُسکا ہاتھ ہوگا۔ یہ سچ ہے۔ فروتن بننے سے ہی ایسا ہو سکتا ہے، آیئے خدا کے سامنے اپنے آپ کو فروتن بنائیں اور خدا کو موقع دیں کہ وہ ہمارے وسیلہ سے کام کر سکے۔ بہت زیادہ شور ہی نہ مچاتے پھریں۔

79 ایک دفعہ کسی کسان نے کہا، وہ اپنی گاڑی (چھکڑا) کو کھیت میں لے کر گیا، جب بھی گاڑی کسی کھڈے سے ٹکراتی تو بہت زیادہ کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی اور شور مچاتی۔ لیکن جب وہ کھیت سے واپس آ رہا تھا، تو پھر سے گاڑی اُنہی کھڈوں سے ٹکرائی لیکن اس بار بالکل شور نہ ہوا، کیونکہ گاڑی تمام اچھی چیزوں سے لدی ہوئی تھی۔

80 لہٰذا میں سوچتا ہوں کہ یہ بات بالکل سچ ہے، سمجھے۔ ہمیں خدا کی اچھی چیزوں سے اپنے آپ کو بھرنا ہوگا، تا کہ روح کے پھل ہم سے ظاہر ہوسکیں۔ جیسا کہ اُس نے کرنتھیوں 13 باب پر بہت ہی زیادہ زور دیا، اور کس طرح سے ''اگر میں اپنا بدن جلانے کیلئے دے دُوں اور سب چیزوں کو حاصل کرلوں اور محبت نہ رکھو؛ تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں''۔ سمجھے، ہم نے اس کام کو کرنا ہے۔

81 ان سب باتوں سے بڑھ کر، یہ ہماری انفرادی جانیں ہیں جو اس بات کی ذمہ دار ہیں کہ خدا کے سامنے حاضر ہوں۔ سمجھے، یہ آپ ہیں جو آسمان پر جانے والے ہیں۔ یہ ایسے نہیں کہ یہ یا وہ جائے۔ یہ آپ ہی ہیں جو جانے والے ہیں، سمجھے۔ اور اپنے آپ کو اولین ترجیح دیں۔ اور آپ کو چاہیے کہ ان باتوں پر غور کریں اور خداوند کے سامنے بڑی شائستگی سے حاضر ہوں۔

82 اور میں نے اس بات کو ہمیشہ سے ہی جانا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو فروتن بناتا ہے ایسے شخص کو ہی خدا سر بلند کرتا ہے۔ اگر آپ کسی ایسے شخص کو دیکھیں جو اپنی چھاتی باہر نکالے ہوئے سمجھے

کہ وہ سب کچھ جانتا ہے، اور آپ اُسے کیا سِکھا سکتے ہیں، وہ گھمنڈی ہے، اور ایسا شخص کبھی بھی کسی مقام پر نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن اگر آپ ایک ایسے شخص کو لے جو حلیم (فروتن) ہو اور نرمی سے زندگی بسر کرتا ہو۔

83 میں کل ایک شخص سے بات کر رہا تھا، وہ ابھی ایک چرچ کی تیاری کر رہے ہیں، کیونکہ اُنکو ایک تنظیمی چرچ سے باہر نکالا گیا ہے۔ اور، اچھا، یہ بھائی بوزے اور اُنکی کلیسیا ہے جو کہ پہلے کسی اور جگہ تھے، وہاں بڑی دیر سے اُنکے پاس ایک بہت بڑا چرچ تھا، اور خدا نے بھائی کو برکت دی۔ تو پھر لوگ ایک مقام پر پہنچے جہاں اُنہوں نے جانا کہ وہ تمام اور زیادہ بہتر بن سکیں جس طرح سے باقی کلیسیائیں ہیں، اس طرح سے اُنہیں ایک تنظیم میں داخل کر دیا گیا۔ اور جب ایسا ہو گیا تو اُن کے درمیان جو فروتن مسیحی تھے، اُنہوں نے شامل نہ ہونا چاہا۔ ساری زندگی اُس تنظیم بندی کے خلاف اُن میں منادی کی گئی، لہٰذا اُنہوں نے وہاں سے نکلنا پسند کیا۔ اب اُن کا ایک گروپ ہے، اور خدا نے اُنکو برکت دی ہے، اور جب تک وہ ایک بڑی جگہ پر واپس نہیں آ جاتے، جہاں پر چار یا پانچ ہزار لوگ جمع ہو سکیں، اس لئے اُنہوں نے اس پر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔

84 وہ لوگ کل میرے پاس چرچ کے دفتر میں آ کر بیٹھے، اور اُنکے رہنماؤں میں سے ایک نے جس کا نام بھائی کارلسن ہے، کہا، ''بھائی برنہم، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟''۔

85 میں نے کہا ''ایسے شخص کی تلاش کریں جس کے پاس چرواہے کی خدمت ہو، اور اُسکا کسی بھی تنظیم میں چرچا نہ ہو، ایسا بھائی جو حقیقتاً خالص، نرم مزاج، اور حلیمی کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہو، اور باقی کام خدا پر چھوڑ دیں، وہ خود ہی سنبھال لے گا۔ سمجھے'' میں نے کہا ''ایک اچھا چرواہا وہ ہوتا ہے جو بھیڑوں کو خوراک مہیا کرے اور سب باتوں میں فروتن ہو، اور باقی خدا پر چھوڑ دیں، وہی سب کچھ کرے گا۔ اگر آپ۔۔۔ ایسے نہیں کہ وہ بڑا نامور ہو، اور مختلف چیزوں کو ترتیب دے، کہ یہ کام

ایسے ہونا چاہیے، اور کانٹ چھانٹ کرتا رہے''۔ میں نے کہا''اس طرح سے پھر کام نہیں چلے گا۔ آپ کو اس پر کام کرنا ہے''۔

86 لہٰذا چرچ کے اندر سب حصوں کو مل کر کام کرنا ہے، اور ضرور ہے کہ آپ اپنے حصہ وذمہ داری کو پورا کرتے جائیں۔ اس لئے اب دیکھیں کہ ہم کونسی گھڑی میں رہ رہے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہم اتنا سوچ نہیں رہے جتنا کہ ہم گھڑی کے قریب آ گئے ہیں۔

87 اب ہم بھائی ویل کو سراہتے ہیں۔ کیا نہیں؟ [جماعت کہتی ہے۔ آمین۔ ایڈیٹر] بھائی ویل خداوند آپ کو برکت دے۔ شکریہ۔ اور ہم خداوند کے شکرگزار ہیں کہ آج رات خدا اتنا عظیم پیغام ہمارے درمیان لایا۔

88 کچھ منٹ پہلے مجھے ایک درخواست ملی ہے۔ ایک بہن کو خواب آیا ہے اور وہ اسکو بیان کرنا چاہ رہی ہیں، بہن اگر آپ صرف مجھے لکھ ہی دیں۔ میں ۔۔۔ انہوں نے چند خواب دیکھے ہیں جو کہ بالکل سچ ہیں۔ ہم سب خوابوں کو تو قبول نہیں کر رہے۔ نہیں نہیں، لیکن اگر وہ خدا کی طرف سے ہیں، تو پھر ہمیں جاننے کی ضرورت ہے کہ اُن خوابوں کے ذریعے خدا ہمارے ساتھ بات کر رہا ہے۔

89 جیسا کہ غیر زبان کے متعلق بات کی جاتی ہے، ہم اس پر ایمان نہیں رکھتے؛ جب تک کہ اس کا ترجمہ ساتھ نہ ہو جو کہ بتا سکے کہ کیا کچھ ہونے والا ہے، ہم نے ایسی باتوں کو رونما ہوتے دیکھا ہے، پھر ہم نے خدا کی شکرگزاری کی۔ سمجھے؟

90 ہم چاہتے ہیں کہ اس کام کو بڑی شائستگی، اور محبت کیساتھ خداوند کی ترتیب میں رہ کر کریں۔ لہٰذا یاد رکھیں، آپ شاید ایک سپرنگ نما حصہ ہوں، یا کچھ اور، یا گھڑی کی سوئی جو کہ وقت کا بتاتی ہے۔ بیشک جو کچھ بھی ہے، مناسب ہے کہ ہم سب اعضا مل کر یسوع مسیح کی خوشخبری کیلئے ہم

آہنگ ہوکر کام کرسکیں اوراس کام کو پورا کریں۔

91 ذرا سوچیں! اگر نعمتیں بہت بڑی ہوں، جسے ہم قوت کہتے ہیں؛ اور پولس نے فرمایا، میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹادوں اور محبت نہ رکھوں تو میں کچھ بھی نہیں''۔ اِسکے بارے میں سوچیں۔

92 اوراگرچہ آپ کہیں، ''اچھا، اگرچہ میں۔ میں سمجھ گیا۔۔۔۔کاش مجھے بائبل کا علم ہوتا''۔

93 ''اگرچہ میں خدا کے تمام بھیدوں سے واقف ہو جاؤں، سمجھے، اور محبت نہ رکھوں، تو میں کچھ بھی نہیں۔ سمجھے'' میں ابھی تک کسی مقام پر نہیں پہنچا''۔ اس لئے جو خاص بات ہے وہ یہ کہ خدا سے محبت کریں اور اپنے آپ کو فروتن (حلیم) بنائیں۔

94 اب، یقیناً خدمت کے میدان میں ان تمام سالوں کے دوران اور دُنیا کے مختلف مما لک میں طرح طرح کے لوگوں سے ملنے کے بعد، میں تھوڑا سا اس لائق ہوا ہوں کہ دروازہ کے اندر کس طرح داخل ہوا جائے۔ اور اگر آپ بھی چاہتے ہیں کہ خدا کے ساتھ کسی مقام پر پہنچ سکیں، تو کبھی بھی غرور (گھمنڈ) کی رُوح کو اپنے اوپر نہ آنے دیں۔ کبھی بھی عداوت آپ کے اندر نہ آئے۔ بیشک کوئی شخص کچھ بھی کرتا ہے، اگر وہ غلط ہے، آپ کبھی بھی اُسکے خلاف مشکلات کی دیواروں کو نہ کھڑا کریں۔ سمجھے؟ آپ پھر بھی مہربانی اور پیار سے پیش آئیں۔ یاد رکھیں، خدا نے آپ سے اُس وقت پیار کیا جب آپ بھی گُناہ میں تھے۔ اس لئے اگر آپ میں خدا کا رُوح ہے، تو آپ اُس دوسرے شخص سے اُس وقت بھی پیار کریں جب وہ غلطی پر ہو۔ سمجھے، فقط اُنکے لئے دُعا کریں، اور ایک دوسرے سے محبت کریں۔

95 سب باتوں سے بڑھ کر، خدا سے اور ایک دوسرے سے محبت کریں۔ خدا کے سامنے اور اپنے آس پاس کے لوگوں کیلئے فروتن بنیں تو پھر خدا آپ کو برکت دے گا، اور یہ بتانا بیان سے باہر

ہے کہ وہ کیا کرے گا۔ اکثر جب کلیسیا بڑھنا شروع ہوتی ہے، خاص کر جب لوگوں کی تعداد بڑھتی ہے، یا اس طرح سے کچھ اور، تو وہ کلیسیا اُس اصل سچائی سے منہ موڑ لیتی ہے، اُس اصل حقیقت سے دُور چلی جاتی ہے۔

96 کیا آپ جانتے ہیں کہ کس طرح سے یہ چیزیں واقع ہوئیں، جب میں نے پہلی بار خدمت کا آغاز کیا تو خداوند مجھ پر دریا میں ظاہر ہوا اور مجھے کہا؟ اور بھائی ویل نے بھی چند سال پہلے کینڈا کے ایک اخبار میں اس واقع کو دیکھا، جہاں پر خدا کا فرشتہ دریا میں ظاہر ہوا، وہاں کے ایک متعلقہ ادارہ نے اسکو چھاپا ''ایک مقامی خادم پر بپتسمہ دینے کے دوران عجیب روشنی''۔ اور کیا آپ جانتے ہیں پھر کیا ہوا؟ جب ہم نے گلی میں خیمہ کی عبادت کا اہتمام کیا جس میں پچیس ہزار لوگوں اور خادمین نے جو مختلف جگہوں سے آئے تھے شرکت کی، انہوں نے کہا، بھائی ایک منٹ کیلئے یہاں آئیں''۔ میں اُس وقت نوجوان لڑکا تھا، اوہ، بہت چھوٹا لڑکا، اور اُس نے کہا ''تم کیسے لوگوں کو ایک ساتھ ربط میں رکھتے ہو؟ یہ لوگ ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں، جب تک کہ۔۔۔ میں نے لوگوں کو ایک دوسرے سے پیار کرتے نہیں دیکھا''۔

97 یہ خداوند ہی تھا، جس پر کلیسیا قائم ہوئی، تاکہ ہم خدائی محبت اور برادرانہ محبت میں ایک ہو سکیں۔ میں نے یہاں تک ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو چرچ میں ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں، پھر جب وہاں سے نکلتے ہیں تو بچوں کی طرح روتے ہیں کیونکہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہو رہے ہوتے ہیں۔ وہ اس قدر ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ اور جب میں اُن لوگوں کے گھروں میں اُن سے ملاقات کرنے جاؤں، تو بہت بار میں نے بائبل کے اُوپر آنسوؤں کے نشانات دیکھے ہیں۔ رات کے وقت آئیں جب ماں اور باپ اکٹھے ہوتے ہیں، اور اُنکے بچے آس پاس نیچے فرش پر گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے ہیں، اور ماں اور باپ بھی گھٹنوں کے بل آ کر روتے اور دُعا کرتے

ہیں۔ میں دروازے پر کھڑا، انتظار، انتظار، اور انتظار کرتا ہوں کہ وہ آسکیں۔اور یہ بالکل درست ہے کہ وہ ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ہم اکثر کھڑے ہوکر یہ پرانا گیت گاتے ہیں۔

مبارک وہ جو بندھن میں باندھے گئے
مسیحی محبت میں ہمارے دل
اُس رفاقت میں، جس میں ہم منسلک ہیں
اسی طرح جیسے اوپر ہے
جب ہم الگ ہوجاتے ہیں
یہ ہمیں اندرونی درد دیتا ہے
لیکن ہمیں دلی طور پر جڑے رہنا چاہیے
اور دوبارہ ملنے کی اُمید رکھنی چاہیے

98 میں اپنے دل میں بڑی خوشی جو مسیح کے باعث ہے، شکر کرتا ہوں۔آج رات اُن میں سے بہت سے اُن نشان لگی قبروں میں سو جائیں گے، اور اُس عظیم جی اُٹھنے کے انتظار میں ہوں گے جہاں ہم پھر سے مل سکیں گے۔

99 اُس رُوح کو اس مقام سے کبھی نہ جانے دیں۔اور اگر ایسا ہو جائے، تو مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ آپ کا پاسٹر کس قدر فصیح ہو جائے، تو پھر کس طرح سے خدا کے کلام کو آپ کے درمیان لائے گا، کیونکہ خدا کا روح تو رنجیدہ ہو کر وہاں سے چلا جائے گا۔سمجھے؟ جب ہم سب چیزوں کو رفاقت میں لا کر اُنکو یکجا سمجھیں، اور ایک دوسرے سے محبت کریں، پھر ہی خدا ہمارے ساتھ کام کرے گا۔

100 اور ہم اُس وقت میں ہیں کہ جب لوگ آئیں اور کہیں ''اگر آپ حقیقتاً ایک فروتن کلیسیا کو

دیکھنا چاہتے ہیں، ایک ایسی کلیسیا جو خدا سے سچی محبت کرتی ہے، تو پھر کسی دن اس ٹیبرنیکل (گرجا) میں تشریف لائیں دیکھیں۔ دیکھیں کہ یہاں کے لوگوں کے درمیان جب انجیل کی منادی ہوتی ہے تو لوگ کس قدر ایک دوسرے کی عزت کرتے اور خیال رکھتے ہیں، کس قدر احترام کرتے ہوئے، اُن میں سب باتیں ترتیب سے ہیں''۔ جی ہاں، پھر وہ دیکھ اور غور کر سکتے ہیں کہ وہ کس گھڑی میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ کس طرح خدا کا روح آپ کے درمیان جنبش کرے گا، بڑے نشانات اور عجیب کام وقوع پذیر ہوں گے۔ اگر سب چیزیں مل کر چلیں تو وہ آپ کو وقت بھی بتائیں گی۔ لیکن اگر وہ مل کر کام نہ کریں تو پھر ایسا ممکن نہیں، تو پھر وقت رُک جائے گا، وہ اور زیادہ دیر وقت نہیں لگائے گا۔ لہٰذا اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آپ کونسی گھڑی میں رہ رہے ہیں، تو پھر انجیل کی منادی کیلئے سب مل کر کام کریں اور ایک دوسرے سے محبت کریں، اور پھر گھڑی کی سوئی خود ہی بتانا شروع کر دے گی کہ آپ کونسے زمانہ میں وقت گزار رہے ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے۔ آمین۔ ایڈیٹر] یقیناً، آمین۔ خدا کثرت سے آپ کو برکت دے۔

101 اب اس ہفتے جمع ہونا نہ بھولیں۔ اور اگر آپ کسی سے واقف ہیں جو بیماریوں میں مبتلا ہیں اور عبادت میں آنا چاہتے ہیں، تو اُن کو بتائیں۔ جب وہ آئیں تو کہیں ''پیارے، میں تجھ سے پوچھنا چاہتا ہوں، ہم بیماروں کیلئے اتوار کی صبح دُعا کرتے ہیں۔ اور آپ کافی عرصہ سے بیمار ہیں، اور اب میں چاہتا ہوں۔۔۔''

102 ''اب، میں نے ایک بھائی سے اتوار کی رات کو پیغام سُنا، کہ کس طرح ہمیں اپنی غلطیوں کا ایک دوسرے سے اقرار کرنا چاہیے، اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کرنی چاہیے تا کہ ہم شفا پاسکیں۔ یعقوب 5:13،14،15،16 دیکھیں، ''پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کرو تا کہ شفا پاؤ۔ جی ہاں۔ اپنے گناہوں کا ایک دوسرے

سے اقرار کرنا اور پھر ایک دوسرے کیلیئے دُعا کرنا''۔سمجھے۔غور کریں، اُنہوں نے آج رات بالکل اسی پر بات کی، مرقس 16 کی خوبصورتی کو واپس لائیں۔اسکو آپس میں ملانا شروع کریں، تو جب مل جائے تو پھر خود ہی شفا جاری ہو جائے گی۔

103 یسوع پر نظر کریں، سوائے محبت کے ایک گٹھے کے اور کچھ نہیں۔سمجھے؟ وہ مجسم خدا تھا۔وہ، اُسکے وسیلہ سے خدا نے اپنے آپ کو آشکارہ کیا، کوئی بھی عجائب اور معجزات رونما نہ ہوئے۔اُسکی فروتن اور پاک زندگی، خدا سے آئی، تا کہ وہ زمین پر انسان کے روپ میں ظاہر ہو۔اور خدا کو وہ انسانی بدن ظاہر کر سکے۔اور جو کچھ وہ تھا اُس نے اُسکو ہی بنا دیا۔میں نے ہمیشہ یہ کہا''کونسی چیز نے یسوع کو خدا بنایا، میرے نزدیک ایک ہی چیز، اور وہ ہے کہ اُس نے اپنے آپ کو فروتن بنایا۔وہ اتنا عظیم تھا، لیکن پھر بھی وہ چھوٹا بن گیا''۔دیکھا آپ نے؟ یہ سچ ہے۔

104 خداوند آپ کو حقیقی برکت دے۔اب رخصت ہونے کیلیئے کھڑے ہو جائیں۔صرف کوشش کریں، (بہن شاید آپ نہیں جانتی) جو کہ، مبارک ہیں وہ جو اُس جوڑ میں باندھے گئے۔ آیئے ایک بار اُس گیت کو گائیں۔کیا آپ گائیں گے؟ آیئے اُس تال کو لیں۔

مبارک وہ جو بندھن میں باندھے گئے

مسیحی محبت میں ہمارے دل

اُس رفاقت میں، جس میں ہم منسلک ہیں

اسی طرح جیسے اوپر ہے

105 اب جب ہم یہ آخری مصرع گاتے ہیں، ایک دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑیں،''جب ہم الگ ہو جاتے ہیں''، اور بس کہتے ہیں،''خدا آپ کو برکت دے، بھائی، بہن۔آج رات میں یہاں آپ کے ساتھ خوش ہوں''۔دیکھیں، ایسا ہی کچھ ہے، پھر اِسکے بعد پیچھے مڑیں۔

اب آیئے اِسے گاتے ہیں۔

جب ہم الگ ہوتے ہیں۔۔۔۔
بھائی نیول۔خدا آپ کو برکت دے
یہ ہمیں اندرونی درد دیتا ہے
لیکن ہمیں دلی طور سے جڑے رہنا چاہیے
اور دوبارہ ملنے کی اُمید رکھنی چاہیے۔

106 ہم کیسے خداوند یسوع کو پیار کرتے ہیں! کیا ہم نہیں کرتے؟[جماعت کہتی ہے۔آمین۔ ایڈیٹر] کیسے۔۔۔۔

ہمارے ملنے تک
جب تک کہ ہم یسوع کے قدموں پر نہ آجائیں۔
ہمارے ملنے تک! ہمارے ملنے تک
جب تک ہم دوبارہ ملیں خدا آپ کے ساتھ ہو!
آیئے اپنی آنکھیں بند کریں،اوراب روح میں صرف یہ گائیں۔
ہمارے ملنے تک! ہمارے ملنے تک
جب تک کہ ہم یسوع کے قدموں پر نہ آجائیں
خدا آپ کے ساتھ ہو! جب تک ہم دوبارہ مل نہ لیں

107 اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائیں ہوئے ہیں، ہم محض خدا کے بچے ہیں۔آیئے گنگنائیں[بھائی برنہم اور جماعت گنگناتے ہیں۔خدا آپ کے ساتھ ہو۔ایڈیٹر] اوہ، کس طرح خدا کا روح آپ کے درمیان آموجود ہوتا ہے! کیا آپ اُن ابتدائی دنوں پر غور کر سکتے ہیں کہ جب

وہ پتھر کے ٹکڑوں پر بیٹھتے تھے؟

جب تک ہم دوبارہ ملیں، خدا آپ کے ساتھ ہو۔

108 اپنے سروں کو جُھکائیں ہوئے، میں وہاں پیچھے بھائی ایلن سے کہنے جارہا ہوں۔ ہمارے درمیان ایک نئے بھائی ہیں، اگروہ ہمارے لئے رخصت ہونے کی دُعا کریں۔ بھائی ایلن۔

☆☆☆☆☆☆☆